سوالبارڈ روانگی سے قبل جانچ کے ضوابط میں نرمی

حکومت اب سوالبارڈ کے لیے سفر کے قواعد میں نرمی کر رہی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے مستقل رہائشی , ویکسین شدہ افراد اور کوویڈ-19 گزرا نے والے افراد کو اب سوالبارڈ روانگی سے قبل جانچ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس تبدیلی سے مین لینڈ اور سوالبارڈ کے درمیان سفر مستقل رہائشیوں اور سیاحوں دونوں کے لئے آسان ہوجائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اب ہم سوالبارڈ روانگی سے قبل جانچ کی ضرورت میں جو استثنیٰ متعارف کرا رہے ہیں وہ ہر اس فرد کے لئے مفید ہوگی جو جزیرہ نما میں رہتا ہے، عام طور پر مقامی کاروباری برادری اور خاص طور پر سیاحت کی صنعت۔ تاہم جانچ کے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنے کا وقت نہیں آیا ہے۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولڈ شرکول کا کہنا ہے کہ سوالبارڈ میں صحت کی خدمات کی صلاحیت محدود ہے اور انفیکشن میں اضافہ اور بوجہ بیماری ملازمت سے زیادہ غیر حاضری مین لینڈ کے مقابلے میں اور بھی زیادہ چیلنجز پیش کر سکتی ہے۔

گزشتہ سال کرسمس سے قبل، اومیکرون کے نتیجے میں، ایک شرط دوبارہ متعارف کرائی گئی تھی کہ سوالبارڈ جانے والے روانگی سے پہلے منفی ٹیسٹ کا نتیجہ دکھانے والا سرٹیفکیٹ پیش کریں۔ اب یہ ممکن ہے کہ جو لوگ یہ دستاویز بنا سکتے ہیں کہ وہ سوالبارڈ کے مستقل رہائشی ہیں، یا کورونا سرٹیفکیٹ کے ساتھ ویکسین شدہ ہونے کو دستاویزی شکل دے سکتے ہیں یا انہوں نے کوویڈ-19 کی بیماری گزاری ہے ، اب سوالبارڈ روانگی سے پہلے اس طرح کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سوالبارڈ پہنچنے والے تمام افراد کو آمد کے 24 گھنٹوں کے اندر اب بھی سارس-کووی-2 کی جانچ کروانی ہوگی ۔

انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ سوالبارڈ کمیونٹی بھی اس کارروائی کی سطح پرریلیف کا حصہ بن سکتی ہے ۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں بہت زیادہ انفیکشن ہے اور سوالبارڈ میں ہنگامی تیاری کی صورتحال غیر محفوظ ہے۔ اس لئے ہمیں اگلے نوٹس تک سوالبارڈ میں کچھ اقدامات قائم رکھنے چاہئیں۔" وزیر انصاف اور عوامی سلامتی ایمیلی اینگر مہل کہتی ہیں ۔
روانگی سے قبل ٹیسٹ کی ضرورت سے استثنیٰ کے آغاز کا فیصلہ دیگر چیزوں کے علاوہ ڈائریکٹوریٹ برائے صحت کے مشورے کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

یہ تبدیلی یکم فروری کو 23:00 بجے سے نافذ العمل ہوگی۔